نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت گندم کی پروانشل سٹیرنگ کمیٹی کے پہلے اجلاس کا زراعت ہاؤس لاہور میں انعقاد

امسال صوبہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ65لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور:12اکتوبر2024: امسال صوبہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ65لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔گندم کی کاشت کے ہدف کے حصول کیلئے تمام وسائل اور ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے۔ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہونے زراعت ہاؤس لاہور میں منعقدہ گندم کی پرانشل سٹیرنگ کمیٹی کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ گندم کی بروقت کاشت سے متعلق کاشتکاروں کی راہنمائی کی جائے۔وقت پر کاشتہ گندم زیادہ پیداوار کی ضامن ہے۔امسال گندم کے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت میں گزشتہ سال کی نسبت2ہزار روپے فی تھیلا کمی کی گئی ہے تا کہ کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر سرٹیفائیڈ بیج کا استعمال کر سکیں۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ گندم کے مداخل کی خریداری کیلئے 15اکتوبر سے وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کو فعال کیا جارہا ہے۔اب تک 11لاکھ کاشتکاروں کی کسان کارڈ کیلئے رجسٹریشن ہو چکی ہے۔کاشتکار کسان کارڈ کے ذریعے صوبہ بھر میں 2500 سے زائد رجسٹرڈ ڈیلرز سے گندم کی فصل کیلئے بلاسود قرضہ سکیم کے تحت زرعی مداخل خرید سکیں گے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے متعلقہ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ گندم کی کاشت اور پیداوار کے ہدف کے حصول کیلئے ڈویژنل وڈسٹرکٹ کمیٹیوں کی تشکیل دی جاچکی ہے۔گندم کے کاشتکاروں کو تصدیق شدہ بیج اور متوازن کھادوں کی اہمیت بارے آگاہی فراہم کی جائے۔پانی کی بروقت فراہمی کیلئے محکمہ آبپاشی اور زراعت کی کوآرڈینیشن مضبوط کی جائے۔گندم کی کاشت کے ہدف کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب محمد شبیر احمد خان،ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید،ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں،ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ پنجاب ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈائریکٹر گندم ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر جاوید سمیت دیگر اعلیٰ افسران و پرائیویٹ سیکٹر سے دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی جبکہ تمام ڈویژنل ڈائریکٹرز زراعت (توسیع) آن لائن شریک ہوئے

☆☆☆☆